

Version No.			
3	0	3	1

ROLL NUMBER					
0	0	0	0	0	0



0	●	0	0	0	0	0	0
1	1	1	●	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2
●	3	●	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9

Answer Sheet No. _____

Sign. of Candidate _____

Sign. of Invigilator _____

Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

أردو (لازمی) ایج ایس ایس سی-ا

حصہ اول (کل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

حدہ اول لازی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کات کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیے چل کا استعمال منع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question:

1. اُس نے چھپ وصول کر لی۔ اس جملے میں "لی" تواعد کی رو سے کیا ہے؟
2. کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے۔ مثال ہے:
3. 'بادل خوب بر سار' کس کی مثال ہے؟
4. کی لفظ سے ایسی مراد لینا جو اس کے معانی کو لازم ہو کیا کہلاتا ہے؟
5. چشے کا پانی برف کی طرح ٹھندتا ہے، مثال ہے:
6. ظرف کہہ کر مذکور مراد لینا کی مثال ہے:
7. پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی ساحل سے سر پکتی تھیں مو جس فرات کی مثال ہے:
8. کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال جو ایک دوسرے کی مدد ہوں کیا کہلاتا ہے؟
9. بے خطر کوڈ پر آتش نمرود میں عشق اس شر میں "تلی" کیا ہے؟
10. غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا خلص استعمال نہ کرے کیا کہلاتے ہیں؟
11. ٹھہر دنے پر آجائیں تو ریا بہاریں یہ مصر کس کی مثال ہے:
12. مشترک خوبی یا خای کی بنیاد پر ایک چیز کو دوسرا چیز کہنا کیا کہلاتا ہے؟
13. ہیئت کے اعتبار سے غزل کے شعر کا پہلا مصرع کہلاتا ہے۔
14. ایسی لطم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی گئی ہو کہلاتی ہے۔
15. ایسی لطم جس میں مر نے والے کی تعریف کی جائے کیا کہلاتی ہے؟
16. "زادہ نے تازہ سب کھالیا" میں اصل فعل کیا ہے؟
17. کسی موضوع کو مناسب ترتیب، دلیلوں، حوالوں اور موزوں الفاظ میں پیش کرنا کیا کہلاتا ہے؟
18. ایسی مختصر کہانی جس میں کسی خاص واقعی یا کردار پر بات کی گئی ہو، کہلاتا ہے:
19. ایسی تحریر جس میں کسی فرد کی شخصیت کو اس طرح بیان کیا جائے کہ چلتی پھرتی تصویر سامنے آجائے کہلاتا ہے.
20. صحیح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمر بولتی ہے تمام ہوتی ہے اس شعر میں کونسی صفت استعمال ہوئی ہے؟



اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - ۱

وقت: ۲:۳۵ گھنٹے

کل نمبر حصہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 1-2 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو ان کاپی پر دیں۔ ایکٹر اشیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 48)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نظر:

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے چھ کے مختصر جوابات لکھیں:

(6 x 4 = 24)

مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو پانیا شیوه بنایا ہے۔ لیکن جب کفر والوں اپنا غائبہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے مقابلے کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جار و اداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے اس تدر رانج ہو گئے تھے کہ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی تھی۔ چنانچہ اکبر کے آخری دور میں اسلام کی سر بلندی کے لیے حضرت مجدد الف ثانی ہجڑے ہوئے۔ آپ نے جہاں گیر کے زمانے میں محض دین کی خاطر قید و بند کی سختیاں جھیلیں اور اسلامی تدروں کو منع سرے سے فروغ دیا۔ ان کے اثر سے شاہ جہاں اور اس کے بعد اس کا بیٹا اور نگزیب زیب دین کا خادم بنا۔ لیکن اور نگزیب کے بیٹوں کے باہمی نفاق اور کمزوری کی وجہ سے مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہو گیا۔ مرہٹوں کے کئی گروہوں نے سراخ ہیا۔ انگریزوں نے اپنے قدم جما نے اور ملک میں انتشار پھیل گیا۔

سوالات:

- (i) بادشاہ اکبر کی بے جار و اداری کا ملکی سیاست اور خاص طور پر مسلمانوں کو کیا نقصان پہنچا؟
- (ii) اسلام کی سر بلندی کے لیے مجدد الف ثانی کا کیا کردار ہے؟
- (iii) مجدد الف ثانی کے کام کو کن مسلم بادشاہوں نے مزید جاری رکھا؟
- (iv) مغلیہ سلطنت کا زوال کیسے ہوا؟ کوئی سے دو اسباب لکھیں۔
- (v) مرہٹوں اور ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف سراخ ہانے کا موقع کیوں ملا؟
- (vi) مسلمان کفر کے خلاف کب ڈٹ جاتا ہے؟
- (vii) اس پیر اگراف کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

(3 x 4 = 12)

خیرات کرو، احسان کرو یا پُن کرو یا دان کرو
کچھ لطف نہیں اس جیئے کا اب مرنے کا سامان کرو
اب موت لفڑا باج پچا، چلنے کی فکر کرو بابا

مندرجہ ذیل نظیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں:

اب جیئے کو تم رخصت دو اور مرنے کو مہمان کرو
یا پوری لذُو بُوا یا خاصہ حلہ دان کرو
تن عوکھا گُبڑی پیچہ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا

سوالات:

- (i) شاعر نے نیکی کے کام کاموں کو کرنے کا مشورہ دیا؟
- (ii) شاعر نے بڑھاپے کو کن الفاظ میں بیان کیا؟

- (i) اس نظم پارے کا مرکزی خیال لکھیں
- (ii) بڑھاپے میں زندگی کا مزہ کیوں نہیں رہتا، اس وقت انسان کو کیا کرنا چاہیے؟

(iii)

جو پھٹ کے چل نہ سکے یہ نہیں ہے ایسا نوٹ
”صلائے عام ہے یاراں نکتہ داں کے لیے“
کسی مرے ہوئے گورے کی یادگار ہے یہ
پہن چکا اسے خود ”واسکو ڈی گاما“ ہے

خریدا جاؤں میں نیلام سے پرانا کوٹ
بنا ہے کوٹ یہ نیلام کی دکان کے لیے
بڑا بزرگ ہے یہ آزمودہ کار ہے یہ
پرانی وضع کا بے حد عجیب جامہ ہے

سوالات:

- (i) ”کسی مرے ہوئے گورے کی یادگار ہے یہ“ اس مصرے کی وضاحت کریں؟
- (ii) شاعر نے کوٹ کب اور کہاں سے خریدا؟
- (iii) شاعر نے کوٹ کب اور کہاں سے خریدا؟

(ج) حصہ غزل:

(1 x 4 = 4)

جس سر کو آج غرور ہے یاں تا جوری کا
کل اس پر نیمن شور ہے پھر نوحہ گری کا

کسی ایک کا جواب لکھیں:

(i) بیہی میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے
اب ٹھیک ہونے والی ہے اک دم تو سوئے

سوالات:

- (i) مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار میں سے کسی ایک میں صنعتِ تضاد کے لفاظ تلاش کر کے

- (ii) لکھیں۔ نیز صنعتِ تضاد کی تعریف بھی لکھیں۔

(6)

(2 x 4 = 08)

حصہ قواعد:

کوئی سے دوسرا لوں کے جوابات لکھیں:

- (i) ارکان تشبیہ کے نام لکھیں۔
- (ii) روزمرہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔
- (iii) مجاز مرسل کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

حصہ سوم (گل نمبر 32)

(06)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بھروسہ اگراف کی تعریف کریں:

الف۔ دنیا کے اکثر اسلامی ممالک نے بڑھتی ہوئی آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل کے حل کی طرف خصوصی توجہ دی ہے اور اس پر خاصی حد تک قابو پالیا ہے ان ممالک میں بغلہ دیش، انڈونیشیا، مصر، ترکی اور ایران وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں تعلیم کو عام کیا گیا۔ بالخصوص خواتین کو پڑھایا گیا۔ یہاں کے علماء اور آئندہ کرام نے بڑھتی ہوئی آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل کے حل میں بڑھ پڑھ کر حکومت کا ہاتھ ہٹایا ہے۔

ب۔ اکثر ماں باپ اپنے بچوں کی ان کی معصوم خطاؤں پر اور بے باک شوخیوں اور گتائیوں پر خوب گوشی کرتے ہیں۔ مگر وہ یاد رکھیں کہ بچوں کو صرف ان دو قصوروں پر سزا دینی چاہیے۔ ایک جھوٹ پر اور دوسری سرکشی پر۔ جب تک کہ ان دونوں برائیوں سے ان کو وہ نہ پھٹائیں سزا دینے سے ہاتھ کو نہ اٹھائیں۔ اگر جھوٹ کا چک کا اس عمر میں زبان کو گل گیا تو وہ بڑے ہونے پر اور بڑھے گا۔

(07)

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تعریف کریں۔

الف۔ کبھی تو ان کی حسینوں سے شکل ملتی ہے
کبھی پناہ گزینوں سے شکل ملتی ہے
خدا کی شان ہے وہ ہیں میرے وطن کے جوان
کہ جن کی پردہ نشینوں سے شکل ملتی ہے

ب۔ دھک دیتے ہیں ایک ایک قدم پاؤں کے چھالے
منزل پر پہنچنے کے بھی پڑ جاتے ہیں لائے
ہاتھوں سے اگر بیٹھ کے کامنوں کو نکالے
ڈر ہے کہ نہ بڑھ جائیں کہیں قافلے والے
ورد ماندوں کے لینے کو بھی آتا نہیں کوئی
چک کر بھی کبھی بیٹھ تو انھاتا نہیں کوئی

(3+3+3=9)

ب۔ نہ گیا کوئی عدم کو دل شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حرث و ارماں لے کر
باغ وہ دشتِ جوں تھا کہ کبھی جس میں سے
الله و گل گئے ثابت نہ گریاں لے کر
پرداہ خاک میں سو سو رہے جا کر افسوس
پرداہ رخسار پر کیا کیا ماں و تباہاں لے کر

(05)

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تعریف کریں۔

الف۔ فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں ! خوش رہو ہم دعا کر چلے
وہ جیز ہے آہا جس کے لیے
ہر اک جیز سے دل اٹھا کر چلے
وکھائی دیئے یوں کہ بے خود کیا
ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے

سوال نمبر ۶: دوست کو خط لکھ کر اس کی والدہ کی پیار پرسی کریں۔

(05)

سوال نمبر ۷: ”جس کا کام اسی کو ساجے“ پر کہانی لکھیں۔

(جا)

ثریک کے بڑھتے مسائل کے حوالے سے ٹریک انجارج کو روپرٹ لکھیں۔